السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائل نے یہ سوال پوچھا ہے، کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

(من زارني بالمدينة محتسباً كنت له شفيعاً شهيداً يوم القيامة)

''جس نے حصول ثواب کی نیت سے مدینہ میں میری زیارت کی میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو ابن ابی الدنیا نے بطریق انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے لیکن اس کی سند میں سلیمان بن یزید کعبی ضعیف ہے (۱) ابوداؤد طیالسی نے اسے بطریق حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے مگر اس کی سند میں بھی ایک راوی مجہول ہے۔ (۲) ہاں البتہ عبرت، نصیحت اور میت کی خاطر دعا کے لیے عام قبروں کی زیارت کی ترغیب میں صحیح احادیث وارد ہیں لیکن خاص طور پر نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کے سلسلہ میں جس قدر بھی احادیث مروی ہیں وہ سب کی سب ضعیف ہیں بلکہ انہیں موضوع قرار دیا گیا ہے لہذا جو شخص قبروں یا رسول اللہ ﷺ کی قبر کی شرعی زیارت کرے یعنی یہ زیارت عبرت، نصیحت اور اموات کے لیے دعا پر مشتمل ہو، نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی کے لیے درود اور صاحبین کے لیے ترضی پر مشتمل ہو اور اس مقصد کے لیے شد رحال یا سفر اختیار نہ کیا گیا ہو تو یہ زیارت مشروع ہے اور اس میں ثواب کی امید ہے اور اگر کوئی شد رحال اور سفر اختیار کرے یا برکت اور نفع حاصل کرنے کے لیے زیارت کرے یا مخصوص ایام و اوقات میں زیارت کرے تو یہ زیارت بدعت ہے۔ اس کے بارے میں کوئی صحیح نص نہیں ہے اور نہ اس امت کے سلف سے ایسی زیارت ثابت ہے، بلکہ اس سلسلہ میں ممانعت کی نصوص وارد ہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَاتُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّااِلٰی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصٰی)) (صحیح البخاری فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینه حدیث 1189 و صحیح مسلم الحج باب فضل المساجد الثلاثة حدیث 1397 واللفظ له)

''تین مسجدوں کے سوا اور کسی مسجد کیلیۓ شد رحال نہ کیا جائے (1) میری یہ مسجد (2) مسجد حرام اور (3) مسجد اقصیٰ۔

اس طرح آپ نے فرمایا:

(لاتتخذوا قبري عيداً، ولا تجعلوا بيوتكم قبوراً، وحيثما كنتم فصلّوا عليّ فإنّ صلاتكم تبلغني) (سنن ابی داود المناسک باب وزیارۃ القبور حدیث 2042 ومسند احمد 367/2 واللفظ له»

''میر قبر کو میلہ اور اپنے گھروں کو قبریں بنانا اور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر دورد پڑھنا تمہارا دورد مجھے پہنچایا جائے گا۔''

ابن ابی الدنیا فی کتاب القبور، تاریخ جرجان، ص: 220، حدیث: 347 (۱)

ابوداود الطیالسی، ص: 13,12 وسنن الکبری للبیھقی: 245/5 (۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص118

محدث فتویٰ